سوال

(104)جو شخص اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی اولیاء اللہ سے عداوت ودشمنی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں یعنی اولیاء اللہ سے کہ مومن کامل وہی لوگ ہیں جن کی فضیلت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

اَلآاِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لاَخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلاَھُمْ یَحْزَنُوْنَ○الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ

خبردار!اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اورنہ ہی انہیں کسی قسم کا کوئی غم نہ ہوگا اللہ کے دوست وہ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیز گار رہے ۔

عداوت ودشمنی رکھے اس کا کیا حکم ہے ؟ بینوا اتوجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے اللہ کے دوستوں سے اس کی دوستی کی وجہ سے ذرا بھی دشمنی رکھی وہ خدااوررسول کا دشمن ہے ۔ بلکہ خداوند تعالیٰ اپنے دوستوں کی تائید فرماکے ان لوگوں کا دشمن ہوجاتا ہے اور حکم فرماتا ہے کہ تم میرے دوستوں سے جو عداوت رکھتے ہو۔

گویا مجھ سے لڑائی کرتے ہو، حدیث میں آگیا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

((من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب)) (رواہ البخاری)

''جو آدمی میرے کسی دوست سے دشمنی رکھے تو میں اس کو اعلان جنگ کرتا ہوں، اس کو بخاری نے روایت کیا ہے ۔''

خدا کی پناہ جس کا خدا دشمن ہو اس کا کون دوست اور کہاں ٹھکانا ملے گا پس ایسا شخص مردود وشیطان ہے اور خدا کا دشمن ہے ۔

اہل اسلام کو چاہئے کہ ایسے خدا کے دشمن سے اپنے کو الگ بچائے رکھیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لاَتَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّکُمْ اَوْلِیَآءَ

''اے ایمان والو! میرے اوراپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔''

جواُن سے دوستی رکھے گا وہ بھی خدا کے دشمنوں میں محسوب ہوگا، واللہ اعلم بالصواب المجیب ابو البرکات محمد عبد الحی تقی عرف صدر الدین احمد حیدر آبادی الجواب صحیح سید محمد نذیر حسین۔ فتاویٰ نذیریہ جلد اول، ص ۴۸،۴۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 09 ص 273